

وَمَا جَاءَكُمْ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 لَبِئْسَ مَا لَكُمْ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْكَافِرِ
 فَذُرْنَاهُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ إِذْ
 تَقُولُونَ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 أَنْ لَمْ يَخْلُقْنَاكُمْ وَأَنْ لِيُجِزَاكُمْ
 بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ لَقَدْ أَنزَلْنَا
 إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُنَا وَإِن
 كُنْتُمْ لَكَاذِبِينَ فَاذْكُرُوا أَنْ
 كُنتُمْ رِجَالًا مَلْهُومِينَ مِمَّا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَإِن كُنْتُمْ
 فِي شَكٍّ مِنْهَا فَيَلْقَاكُمْ تَوَابِتُ
 الْغَمَامِ وَالنَّبِيُّ يَخُوضُ فِي
 الْمَغْرَمِ إِذْ يَمُوتُ فَيُكْفَىٰ سَعْيُهُ
 مِنَ الْغَمِّ وَهُوَ يُجْزَىٰ فَالَّذِينَ
 كُفِرُوا سَأَلْنَا أَمْ بَلَغُوا أَحْسَنَ
 مِمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَالَّذِينَ
 هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ أُولَٰئِكَ
 سَاءَ مَا لَكُمْ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ

وَمَا جَاءَكُمْ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 لَبِئْسَ مَا لَكُمْ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْكَافِرِ
 فَذُرْنَاهُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ إِذْ
 تَقُولُونَ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 أَنْ لَمْ يَخْلُقْنَاكُمْ وَأَنْ لِيُجِزَاكُمْ
 بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ لَقَدْ أَنزَلْنَا
 إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُنَا وَإِن
 كُنْتُمْ لَكَاذِبِينَ فَاذْكُرُوا أَنْ
 كُنتُمْ رِجَالًا مَلْهُومِينَ مِمَّا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَإِن كُنْتُمْ
 فِي شَكٍّ مِنْهَا فَيَلْقَاكُمْ تَوَابِتُ
 الْغَمَامِ وَالنَّبِيُّ يَخُوضُ فِي
 الْمَغْرَمِ إِذْ يَمُوتُ فَيُكْفَىٰ سَعْيُهُ
 مِنَ الْغَمِّ وَهُوَ يُجْزَىٰ فَالَّذِينَ
 كُفِرُوا سَأَلْنَا أَمْ بَلَغُوا أَحْسَنَ
 مِمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَالَّذِينَ
 هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ أُولَٰئِكَ
 سَاءَ مَا لَكُمْ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ

مَعَالِمُ الْقُرْآنِ كَمَا فِي تَرْجُمَانِهِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 لَبِئْسَ مَا لَكُمْ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْكَافِرِ
 فَذُرْنَاهُمْ لَئِنْ كُنْتُمْ إِذْ
 تَقُولُونَ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 أَنْ لَمْ يَخْلُقْنَاكُمْ وَأَنْ لِيُجِزَاكُمْ
 بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ لَقَدْ أَنزَلْنَا
 إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُنَا وَإِن
 كُنْتُمْ لَكَاذِبِينَ فَاذْكُرُوا أَنْ
 كُنتُمْ رِجَالًا مَلْهُومِينَ مِمَّا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَإِن كُنْتُمْ
 فِي شَكٍّ مِنْهَا فَيَلْقَاكُمْ تَوَابِتُ
 الْغَمَامِ وَالنَّبِيُّ يَخُوضُ فِي
 الْمَغْرَمِ إِذْ يَمُوتُ فَيُكْفَىٰ سَعْيُهُ
 مِنَ الْغَمِّ وَهُوَ يُجْزَىٰ فَالَّذِينَ
 كُفِرُوا سَأَلْنَا أَمْ بَلَغُوا أَحْسَنَ
 مِمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ وَالَّذِينَ
 هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ أُولَٰئِكَ
 سَاءَ مَا لَكُمْ بِهَذَا الْآيَاتِ الْكَاثِرَةِ
 وَمَا يَدَّبُّكُمْ بِهَذَا الْفَجْرِ الْكَافِرِ

18- تمسك المسلمين اخيرا بالبحر الاحمر: بعد انهيار الخلافة العباسية من نواحيها الشرقية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م. وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م. وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

بعد انهيار الخلافة العباسية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

بعد انهيار الخلافة العباسية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

19- تمسك المسلمين اخيرا بالبحر الاحمر: بعد انهيار الخلافة العباسية من نواحيها الشرقية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

بعد انهيار الخلافة العباسية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

بعد انهيار الخلافة العباسية انتقل المسلمون الى وسطها وبعثوا جيوشا لاستردادها فوجدوا فيها حكاما من النصارى والفرج من قبيلة بني هاشم التي كانت تسيطر على المدينة المنورة في مكة التي كان يسمونها مكة الحجازية وقد فتحها ابن هاشم بن عبد المطلب سنة 630م وقد فتحه خالد بن الوليد في سنة 638م.

تَنْزِيلًا مِنْ رَبِّكَ
قُلْ مَنْ حَمَلَ ذِكْرَ اللَّهِ إِنَّ ذِكْرَ اللَّهِ يَوْمَ ذَلِكَ لَأَكْبَرُ **وَمَنْ كَفَرَ**
بِآيَاتِنَا كَفَرْنَا بِكَ لَمَّا كَفَرَ مِنَ الْكُفْرَانِ **فَالَّذِينَ**
يَذُوقُونَ وَعَاقِبَةُ لَهُمْ أَنَّهُمْ لَكَاظِمُونَ **وَالَّذِينَ**
يَجْتَنِبُوا قِتْمَانَ الْكَذِبِ فَانقُضْ كِتَابَهُمْ **وَيُكَلِّمِهِمْ**
**أَنْ يَتُوبَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ إِنِّي مَتَّعْتُكُمْ أَثَرِ النَّفْثِ ابْتِغَاءَ
 مَتَاعٍ** **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ** لَنُدْخِلَنَّهُمْ
 جَنَّاتٍ جَنَّاتٍ مَجْدِلَاتٍ **أُولَئِكَ فِيهَا مُتَدَاوِنُونَ** **وَالَّذِينَ**
كَانُوا يُكْفَرُونَ مِنَّا لَكُنَّا لَهُمُ عَدُوًّا مُبِينًا **وَالَّذِينَ**
كَانُوا يَفْضَلُونَ مَا أُعْطِيَ اللَّهُ مِنْ دُونِ ذَلِكَ
 لَسَوْفَ يَكُونُونَ مُنْجَبِينَ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ** لَنُدْخِلَنَّهُمْ الْجَنَّاتِ **وَالَّذِينَ**
كَانُوا يُكَفِّرُونَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ لَنُدْخِلَنَّهُمُ
 الْجَنَّاتِ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ**
 لَنُدْخِلَنَّهُمُ الْجَنَّاتِ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ** لَنُدْخِلَنَّهُمُ الْجَنَّاتِ

برائے اور اس کا اقرار ہے اور جانتے ہوئے کہ
 ان کو اٹھایا گیا ہے اور یہ سننے پر آمادہ
 ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان
 کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے
 اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے اور ان کے پاس ہے

میں سمجھتا ہوں کہ اس آیت کے معنی ہیں کہ جو کفر سے باز رہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔ لیکن یہ آیت سن کر کسی شخص کے دل میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص کفر سے باز رہے لیکن اس کے دل میں کفر کا بیج پڑ گیا ہے تو اس کا کیا حال ہو گا؟ اس کا جواب ہے کہ اگر کوئی شخص کفر سے باز رہے لیکن اس کے دل میں کفر کا بیج پڑ گیا ہے تو اس کا حال یہ ہو گا کہ وہ جنت میں داخل ہو گا لیکن وہ وہاں تک نہیں رہے گا جہاں وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اس لیے جو شخص کفر سے باز رہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔

1997ء میں **ہندوستانی ہائی کورٹ** نے ایک ایسا فیصلہ سنوا دیا کہ اگر کوئی شخص ہندو مذہب اختیار کرے تو اسے اس کی تمام حقوق اور فرائض حاصل ہوں گے اور اسے کوئی تنگنا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

1998ء میں **ہندوستانی ہائی کورٹ** نے ایک ایسا فیصلہ سنوا دیا کہ اگر کوئی شخص ہندو مذہب اختیار کرے تو اسے اس کی تمام حقوق اور فرائض حاصل ہوں گے اور اسے کوئی تنگنا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

1999ء میں **ہندوستانی ہائی کورٹ** نے ایک ایسا فیصلہ سنوا دیا کہ اگر کوئی شخص ہندو مذہب اختیار کرے تو اسے اس کی تمام حقوق اور فرائض حاصل ہوں گے اور اسے کوئی تنگنا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

یہ فیصلہ اس وقت کی سرکار کی ایک ایسی پالیسی کا نتیجہ تھا جس نے ہندو مذہب اختیار کرنے والوں کو ایک خاص جگہ پر رکھنا چاہا تھا۔ اس فیصلے کے بعد ہندو مذہب اختیار کرنے والے لوگوں کی تعداد میں ایک اضافہ دیکھا گیا۔

اَلَّذِي اَعْطٰ نُوْحًا نُوْحًا مِمَّنْ كُنتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۗ اَتَاكُمْ اَنْ تَقُوْلُوْا
 اَلَا كُنَّا مَعَكُمْ نُوْحًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَكُوْنَ ۗ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ
 مِنْ خَلْقِكَ عَلِيًّا ۗ اَلَا اِنَّكَ لَمِنَ الْغٰثِقِيْنَ ۙ
اَلْقُرْآنُ وَالْحِكْمَةُ اَلْحَقُّ وَالْحَقُّ رُحْمًا يُسْتَمْرَقُ
 بِهَا عَمَلُكَ اِنَّ لَكَ لَعَلًا لَّا تُغْفَرُ لَكَ اَعْمٰلُكَ
 مِنْ اَقْرَبٍ مِّنْ عَمَلِكُمْ ۗ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ اَلْحَقَّ
 رَبًّا نَعْتَبِرُ ۗ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ مِنْ اَمْرِكَ خَلِيْفًا
 اِنَّ كُنَّا لَنْ نَبْرَأَ الْاَعْمٰلَ مِنْ غَيْرِكَ لَعَلَّكَ
 تَتَّعِبُ ۙ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ اَلْحَقَّ رَبًّا فَاَنْتَ
 قَلِيْلٌ مِّنْ عٰبِدِيْكَ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ اَلْحَقَّ
 رَبًّا نَعْتَبِرُ ۙ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ مِنْ اَمْرِكَ
 خَلِيْفًا ۚ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ مِنْ اَمْرِكَ خَلِيْفًا
 اِنَّ كُنَّا لَنْ نَبْرَأَ الْاَعْمٰلَ مِنْ غَيْرِكَ لَعَلَّكَ
 تَتَّعِبُ ۙ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ اَلْحَقَّ رَبًّا فَاَنْتَ
 قَلِيْلٌ مِّنْ عٰبِدِيْكَ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ اَلْحَقَّ
 رَبًّا نَعْتَبِرُ ۙ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ مِنْ اَمْرِكَ
 خَلِيْفًا ۚ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ مِنْ اَمْرِكَ خَلِيْفًا

موعود میں انھوں نے نہیں سمجھا، اور
 کہانی کہ خدا کی طرف سے ان کے
 پیغمبر کے ساتھ جو ان سے پہلے
 جہاد میں آگے نکلے تھے، ان سے
 ان کا ہر مومن کی طرف سے ان
 کو اپنا رب بنا دیا، اور ان کے لیے
 ان کی تعظیم کے لیے اور ان کے
 لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور ان
 کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور
 ان کے لیے اور ان کی تعظیم کے لیے اور

اللہ کا یہ ہے کہ وہ اپنے رسول کو اپنے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے
 کے ساتھ لے کر چلا گیا اور ان کے

(١) **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
 وَ الَّذِينَ هُمْ لَا يُؤْتُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَتْرَةٍ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ
١٠ **أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَسْمَعُوا لَهَا وَتَعْلَمُونَ**
 وَبَيْنَ أَيْدِيكُمْ سَبْعُ مِثْقَالِينَ
١١ **وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهِ نَخِيلًا مُدْبِقَةً وَزَيْتُونًا تَأْكُلُ الْحَبَشَةُ مِنْ ثَمَرِهِ إِذْ أَقْرَبُوا مِنْ آلِ هَارُونَ فَتَنَاوَسُوا كَثِيرًا مِمَّا كَسَبُوا فَقُلِيَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ وَرَبُّكَ ذُو الْعَرْشِ الْمُبِينُ**
١٢ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٣ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٤ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٥ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٦ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٧ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٨ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
١٩ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**
٢٠ **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ**

آمَنُوا وَ هُمْ فِيهَا كَانُوا وَ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَسْمَعُوا لَهَا وَتَعْلَمُونَ
 مَعْلَمَاتٍ مُتَعَدَّةٍ لَكُمْ وَلَوْلَا ظُهُورُ النَّاسِ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ رَبُّهُم يُرِيتَهُمْ عَذَابَهُمْ لَاجْتِنَابٍ وَ لِأَنْفُسِهِمْ كَافٍ
 مِمَّا كَسَبُوا ١٠ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ أَنْ تَسْمَعُوا لَهَا وَتَعْلَمُونَ مِمَّا كَسَبُوا ١١ وَبَيْنَ أَيْدِيكُمْ سَبْعُ مِثْقَالِينَ ١٢
 وَ الَّذِينَ هُمْ لَا يُؤْتُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَتْرَةٍ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ١٣ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٤
 وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٥ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٦
 وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٧ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٨
 وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ١٩ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ٢٠

The first part of the document is a letter from the author to the reader. The author explains that the purpose of the document is to provide a comprehensive overview of the current state of the world. The author discusses the challenges facing the world and offers solutions. The author also discusses the importance of education and the role of the individual in society. The author concludes the letter by expressing hope for the future.

The second part of the document is a list of references. The references are organized into two columns. The first column contains references to books and articles. The second column contains references to websites and other online resources. The references are listed in alphabetical order.

Author's Name
 Author's Address
 Author's Phone Number

Author's Email Address
 Author's Website Address
 Author's Social Media Links

اِنْ اَقْبَلْنَا الْعَرَابَ مِنْ قِبَلِكُمْ لَأَقْبِلَنَّ الْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ كَمَا اَقْبَلْنَا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى
 اَلَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَقَدْ اَقْبَلْنَا
 الْبَنِي إِسْرٰءِيْلَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَلَّذِينَ اٰمَنُوا
 مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَقَدْ اَقْبَلْنَا الْمَسِيْحَ ابْنَ
 مَرْيَمَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَلَّذِي جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
 وَبِحِكْمٍ كَثِيْرٍ لِّتَذَكَّرُوْا اَلَّذِيْنَ كُنْتُمْ
 تَعْبُدُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَقَدْ اَقْبَلْنَا
 الْيَهُودَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَقَدْ اَقْبَلْنَا
 الْبَنِي اِسْرٰءِيْلَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَلَّذِيْنَ
 اٰمَنُوا مِنْ قَبْلِكُمْ وَلَقَدْ اَقْبَلْنَا
 الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 اَلَّذِيْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِحِكْمٍ
 كَثِيْرٍ لِّتَذَكَّرُوْا اَلَّذِيْنَ كُنْتُمْ
 تَعْبُدُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اگر ما عربان را از جانب شما بپذیریم، ما مؤمنان و مؤمنات را نیز بپذیریم همانگونه که ما یهود و نصاری را بپذیریم و همانگونه که ما بنی اسرائیل را بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما عیسی پسر مریم را نیز بپذیریم که پیش از شما آمد و شما را با دلایل و حکمت بسیار آموخت تا آنچه را که پیش از شما می‌پرستید از یاد بردارید. و ما یهود را نیز بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما بنی اسرائیل را نیز بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما عیسی پسر مریم را نیز بپذیریم که پیش از شما آمد و شما را با دلایل و حکمت بسیار آموخت تا آنچه را که پیش از شما می‌پرستید از یاد بردارید. و ما یهود را نیز بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما بنی اسرائیل را نیز بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما عیسی پسر مریم را نیز بپذیریم که پیش از شما آمد و شما را با دلایل و حکمت بسیار آموخت تا آنچه را که پیش از شما می‌پرستید از یاد بردارید.

این آیه شریفه از آیات قرآنی است که در مورد اهل بیت علیهم السلام بیان می‌کند. در این آیه آمده است که اگر ما عربان را بپذیریم، ما مؤمنان و مؤمنات را نیز بپذیریم. این آیه یکی از دلایل برتری اهل بیت علیهم السلام است. در این آیه آمده است که ما یهود و نصاری را بپذیریم و ما عیسی پسر مریم را نیز بپذیریم. این آیه یکی از دلایل برتری اهل بیت علیهم السلام است. در این آیه آمده است که ما بنی اسرائیل را بپذیریم که پیش از شما ایمان آوردند و ما عیسی پسر مریم را نیز بپذیریم که پیش از شما آمد و شما را با دلایل و حکمت بسیار آموخت تا آنچه را که پیش از شما می‌پرستید از یاد بردارید.

مَلَائِكَةٍ مُّغْتَابٍ مُّخْتَلِفِينَ ذَاتُ أَلْوَانٍ مُّتَوَسِّلِينَ
 يَنْزِلُونَ فِيهَا مِنْ رَبِّكَ فِي كُلِّ غُحُوظٍ نَزْلًا
 فَذَرِكُوا فِيهَا أَكْثَبَ عَذَابَ حَرْقٍ وَكُلُّوا مِنْهَا
 وَشَرِبُوا مِنْهَا إِنَّهُمْ بِآيَاتِنَا أَكْفَرُونَ
 وَأَنزَلْنَا فِيهَا سُلَيْمَانَ إِذْ قَالَ لِلرَّجُلِ
 أَنَّ أَيْنَ تَكُونُ الْجِبَالُ يَا سُلَيْمَانُ
 يَقُولُ فِيهَا جِبَالٌ مَّغَالِيبُ وَإِنَّمَا
 فِيهَا بَنَاتٌ تَحْكُمْنَ بِمِلَّةِ رَبِّكَ فَادْفَعْ
 عَنْهُنَّ وَقُلْ لِّلرَّجُلِ مَا قُلْنَا
 وَكُلُوا مِنْهَا وَأَشْرَبُوا مِنْهُ ذَاتِ
 الْمَجَالِيمِ وَرَبِّكَ أَعْلَمُ بِمَا فِي
 الْأَلْبَابِ وَكُلُوا مِنْهَا وَأَشْرَبُوا
 مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرًا رَبِّي وَأَطِيعُوا
 أَمْرَ الْمَلِكِ الَّذِي يَمْلِكُ فِي الْأَرْضِ
 وَأَطِيعُوا أُمَّةَ رَبِّي فَأَسِتَابُ بِمَن
 تَتَّبِعُونَ إِنَّمَا أَطَاعُوا مَا نَزَّلْنَا
 فِي بَاطِنِ الْأَنْفِ مِنَ لَدُنِّ رَبِّكُمْ
 وَإِنِّي أَخْشَى الْجِبَالَ أَنِّي قَدْ كُنْتُ
 كَالْفَارِسِ وَالرَّجُلُ أَنَّى يَأْمُرُ
 بِالْجِبَالِ إِنِّي أَخْشَى الْجِبَالَ إِنِّي
 كَالْفَارِسِ وَالرَّجُلُ أَنَّى يَأْمُرُ

و ملائکتی کہ ظاہر ہے کہ ان ملائکتی
 کے رنگ میں اختلاف ہے۔ اور ان ملائکتی
 کے رنگوں کا یہ ہے جو کہ ہر ایک کے پاس
 ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں
 اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں
 میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے
 رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی
 کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے
 اور ان ملائکتی کے رنگوں میں
 اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں
 میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے
 رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی
 کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان

و ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان
 ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان ملائکتی کے رنگوں میں اختلاف ہے اور ان

1979 **تاسیس انجمن دفاع از حقوق زنان** در ایران. از سال 1979 تا قبل از انقلاب 1357، زنان در ایران در زمینه حقوق اجتماعی و اقتصادی به دستخوردن دستاوردهای قابل توجهی دست یافتند. با این حال، پس از انقلاب، حقوق زنان در ایران به تدریج محدودتر شد. در سال 1979، انجمن دفاع از حقوق زنان در ایران تاسیس شد. این انجمن به منظور حمایت از حقوق زنان و بهبود وضعیت آنها در ایران تاسیس شد. در سال 1979، انجمن دفاع از حقوق زنان در ایران تاسیس شد. این انجمن به منظور حمایت از حقوق زنان و بهبود وضعیت آنها در ایران تاسیس شد.

1980 **تاسیس انجمن دفاع از حقوق زنان** در ایران. از سال 1980 تا قبل از انقلاب 1357، زنان در ایران در زمینه حقوق اجتماعی و اقتصادی به دستخوردن دستاوردهای قابل توجهی دست یافتند. با این حال، پس از انقلاب، حقوق زنان در ایران به تدریج محدودتر شد. در سال 1980، انجمن دفاع از حقوق زنان در ایران تاسیس شد. این انجمن به منظور حمایت از حقوق زنان و بهبود وضعیت آنها در ایران تاسیس شد. در سال 1980، انجمن دفاع از حقوق زنان در ایران تاسیس شد. این انجمن به منظور حمایت از حقوق زنان و بهبود وضعیت آنها در ایران تاسیس شد.